Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

بروز جمعہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۱۴ رمضان ۱۳۹۳ھ | ۱۲ ماہ اخاء ۱۳۵۲ہش | ۱۲ اکتوبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۳۲

اخبار احمدیہ

ربوہ - ۱۱ ماہ اخاء - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ۔ الحمدللہ

احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و عافیت اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دُعائیں کرتے رہیں ۔

ربوہ — حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی قریباً ایک ماہ پشاور، راولپنڈی اور جہلم میں قیام فرمانے کے بعد ۹ ماہ اخاء (اکتوبر) کو بخیر و عافیت ربوہ واپس تشریف لے آئی ہیں ۔ آپ کی عام طبیعت تو اچھی ہے لیکن کسی قدر سر درد کی تکلیف ہے ۔

احباب جماعت ان بابرکت ایام میں خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے ۔
اَللّٰھُمَّ آمِیْن ۔

تحریک دُعائے خاص

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شاہراہ غلبۂ اسلام کو وسیع تر کرنے کے لئے "نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام" کا آغاز ۱۹۷۰ء میں فرمایا تھا ۔ گزشتہ تین سالوں میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس میں غیر معمولی برکت ڈالی اور اسوقت ہمارے اٹھارہ واقف ڈاکٹر مغربی افریقہ میں اہل افریقہ کی خدمت بجالانے میں دن رات ایک کر رہے ہیں ۔ بیس واقف اساتذہ بھی وہاں خدمت میں مصروف ہیں ۔

غلبۂ اسلام کے حصول کیلئے سب سے اہم اور کارگر ہتھیار دُعا ہے اور دُعاؤں کی قبولیت رمضان المبارک میں بڑی کثرت سے ہوتی ہے ۔ اسلئے احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ ان مبارک ایام میں خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے پیارے خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ کے پروگرام کو جلد جلد آگے بڑھائے اور ہم غلبۂ اسلام کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں ۔ (سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

جماعت احمدیہ کا مقصد تمام بنی نوعِ انسان کو مذہبی اور رُوحانی امداد مہیّا کرنا ہے

اسلام دینِ فطرت ہے یہ بہت جلد اپنی کھوئی ہوئی عزّت اور عظمتِ رفتہ کو دوبارہ حاصل کرلیگا

سوئٹزرلینڈ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی تشریف آوری پر زیورک کے ایک اور بااثر اخبار کا نوٹ

حالیہ سفر یورپ کے دوران سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جب ۲۵ اگست کو سوئٹزرلینڈ کے شہر زیورک میں ورود فرما ہوئے اور وہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب فرمایا تو وہاں کے ایک اخبار Neue Zurcher Zeitung نے اپنی ۲۷ اگست ۱۹۷۳ء کی اشاعت میں حسب ذیل رپورٹ شائع کی :-

جماعت احمدیہ کی تعمیر کردہ "مسجد محمود" جو ایک نازک اور سُتواں منارہ سے مزین ہے گزشتہ دس سال سے ایک مخصوص فن تعمیر کی علامت کے طور پر علاقہ Forch strasse کی خوبصورتی میں اضافہ کا موجب بنی ہوئی ہے یہ چھوٹی سی مسجد سوئٹزرلینڈ کی واحد مسجد ہے ۔ یہ نہ صرف جماعت احمدیہ کے ۲۶۸ ارکان کے لئے بلکہ تمام دوسرے مسلمانوں کے لئے بھی ایک مرکز کی حیثیت رکھتی ہے ۔ اہم تہواروں کے موقع پر اللہ کے اس گھر میں دو ہزار کے قریب مسلمان اللہ کے حضور سر بسجود ہوتے اور نماز ادا کرتے ہیں ۔

جماعت احمدیہ کا مرکز ربوہ ہے جو پاکستان میں واقع ہے ۔ حضرت مرزا غلام احمد صاحب نے ۱۸۸۹ء میں قادیان نامی ایک قصبہ میں اس کی بنیاد رکھی تھی ۔ آپ کے پیروؤں کے نزدیک آپ وہی مسیح موعود ہیں جس کے ظہور کی محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے پیشگوئی فرمائی تھی ۔ دنیا بھر میں ایسے لوگوں کی تعداد جو اس اسلامی تحریک سے وابستہ ہیں ایک کروڑ کے لگ بھگ ہے ۔ خود یورپ میں ہر جگہ اس کی شاخیں اور اس کی تعمیر کردہ مساجد موجود ہیں جنہیں یہ خود اپنے خرچ پر چلا رہی ہے ۔

جماعت احمدیہ کے موجودہ امام حضرت مرزا ناصر احمد نے ہمارے شہر میں تشریف آوری کے موقع پر اخبارات، ریڈیو اور ٹیلیویژن کے نمائندوں کو شرفِ ملاقات بخشا ۔ سفید ریش بزرگ پُر تمکنت و پُر وقار امام جماعت احمدیہ نے سر پہ سفید براق پگڑی پہنی ہوئی تھی انہوں نے مغربی سوالوں کے بہت ہوشیاری اور ذہانت کے ساتھ جواب دئے ۔

اس اسلامی تحریک کو رُوحانی اور مذہبی ترقی کے نقطۂ نگاہ سے دنیا بھر کے لوگوں کو امداد فراہم کرنے والا ادارہ یا تنظیم قرار دیا جاسکتا ہے ۔ آج دنیا کے لوگ لامذہب ہیں تاہم وہ کسی نہ کسی مذہب کے متلاشی نظر آتے ہیں ۔ اسلام انسانی فطرت کے عین مطابق ہے اسی لئے یہ بہت جلد آئندہ صدیوں کے دوران اپنی کھوئی ہوئی عزت و توقیر اور عظمتِ رفتہ کو دوبارہ حاصل کرلے گا ۔ مختلف سطحوں پر تبلیغ اسلام کا کام انجام دیا جا رہا ہے ۔ مثال کے طور پر افریقہ کے مختلف ممالک میں پیروؤں کی تعلیم و تربیت کا انتظام کیا جاتا ہے ۔ یورپ اور امریکہ میں مساجد تعمیر کرنے اور انہیں قابل استعمال حالت میں برقرار رکھنے کی طرف خصوصی توجہ دی جاتی ہے ۔ . . . تنظیمی معاملات مثلاً بڑھتے ہوئے اہم منصوبوں کے لئے فنڈز کی فراہمی، اور اسی طرح دیگر امور کو حضرت مرزا ناصر احمد کے پروگرام اور معمولات میں ثانوی حیثیت حاصل ہے ۔ آپ زیادہ تر دُعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے طلبگار رہتے ہیں تاکہ آپ دنیا بھر میں پھیلے ہوئے اپنے ایک کروڑ پیروؤں کی ... میں رہنمائی کرسکیں ۔ بانی سلسلہ احمدیہ نے یہ پیشگوئی بھی فرمائی تھی کہ ان کی جماعت کو غریب و نادار اور مظلوم لوگوں میں ... مقبولیت حاصل ہوگی ۔ پاکستان ایسا غریب ملک جہاں ضروریات پوری ہو نہیں پاتیں اس کام کے لئے بہت موزوں ہے کہ وہاں سے دنیا کو ایک نئی زندگی سے ہمکنار کرنے کی مہم کا آغاز کیا جائے ۔

حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور حضرت مرزا غلام احمد نے دنیا کی آئندہ حالت کے بارہ میں خدائی منشاء اور اس کی تقدیر کا جو نقشہ کھینچا ہے اس کا ... اور سیدھی زبان میں خلاصہ یہ ہے کہ — "انقلاب کی بجائے ارتقاء، نفرت اور دشمنی کی بجائے تمام بنی نوع انسان کے ساتھ محبت اور ہمسایوں والے اچھے تعلقات، ہر انسان کی ان تمام ضرورتوں کی تکمیل جس کا صلاحیتوں کی صحیح نشو و ارتقاء کی خاطر پورا ہونا ناگزیر ہو ۔ تمام بنی نوع انسان کی بھلائی اور سیرۃ و کردار سازی کے نقطۂ نظر سے تمام انسانوں کی صلاحیتوں کو ترقی دینے کا انتظام "

پبلشر :- مسعود احمد ۔ پرنٹر :- سید عبدالحی ۔ مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت :- دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۲ ماہ اخاء ۱۳۵۲ ھش

یہود پر مسلمانوں کی فتح کیلئے آنحضرت صلعم کی دعا

قبل ازیں ہم سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رقم فرمودہ تفسیر کے حوالہ سے اس امر پر روشنی ڈال چکے ہیں کہ سورۃ الانبیاء کی آیت وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ کی رو سے صالح اور عبادت گزار مسلمانوں کو ارض فلسطین کا اصل وارث قرار دیا گیا ہے اور یہ خدائی فیصلہ ہے کہ اس سرزمین پر وہی آباد اور حکمران رہیں گے۔ قرآن مجید اور بائیبل کی بعض پیشگوئیوں سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آخری زمانہ میں جبکہ مسلمان زوال و اضمحلال کا شکار ہوں گے یہود ایک دفعہ پھر اس سرزمین پر قابض ہو جائیں گے لیکن ان کا یہ قبضہ عارضی ہوگا۔ صالح اور عبادت گزار مسلمانوں کو پھر اس سرزمین کا مالک بنایا جائے گا اور پھر وہ اس پر ہمیشہ قابض رہیں گے (حوالہ کیلئے دیکھیں تفسیر کبیر جلد چہارم صفحہ ۵۷۶)۔ چنانچہ یہ وہی زمانہ ہے۔ یہودِ نامسعود جو پراگندہ ہو کر دنیا بھر میں بکھرے ہوئے تھے ایک دفعہ پھر فلسطین میں آ جمع ہوئے ہیں اور انہوں نے بعض طاقتوں کی مدد سے اس پر قبضہ جمایا ہوا ہے لیکن خدائی پیشگوئیوں کی رو سے ان کا یہ قبضہ عارضی ہے۔ وہ اس سرزمین سے نکالے جائیں گے اور صالح اور عبادت گزار مسلمانوں کو ان کی یہ میراث پھر عطا کی جائے گی اور پھر آخر تک وہی اس کے مالک رہیں گے۔

اسی سورۃ الانبیاء کے آخر میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک دعا کا بھی ذکر فرمایا ہے جو یہ ہے:-

قَالَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۗ وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ
عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ۝ (آیت ۱۱۳)

رسول نے کہا اے میرے رب تو حق کے مطابق فیصلہ کر دے اور اور ہمارا رب تو رحمن ہے۔ اور اے کافرو! جو تم باتیں کرتے ہو اسکے خلاف اُسی سے مدد مانگی جاتی ہے۔

اس آیت کی تفسیر میں سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رقم فرمایا ہے: چونکہ اس سے قبل فلسطین پر صالح اور عبادت گزار مسلمانوں کے دائمی قبضہ کا ذکر تھا اور پیشگوئی کی رو سے آخری زمانہ میں یہودیوں نے عارضی طور پر فلسطین پر ایک دفعہ پھر قابض ہونا تھا اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کی رو سے آخری زمانہ کے غاصب یہودیوں کے بالمقابل مسلمانوں کے فتحیاب ہونے اور انہیں فلسطین سے نکال باہر کرنے اور فلسطین کو مسلمانوں سے از سرِ نو آباد کرنے اور انہیں وہاں حکمران بنانے کی دعا کی ہے۔ یہ دعا جنابِ الٰہی میں مقبول ہو چکی ہے اس لئے بالآخر یہودیوں کے فلسطین سے نکلنے کا آسمان پر فیصلہ ہو چکا ہے۔ یہ کبھی ہو ہی نہیں سکتا کہ یہود فلسطین پر اپنے قبضہ کو ہمیشہ کے لئے برقرار رکھ سکیں۔ ان کا فلسطین سے نکلنا اور اُن کی جگہ وہاں پھر مسلمانوں کا آباد ہونا اور اس سرزمین پر ہمیشہ کیلئے قابض رہنا یقینی ہے ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اس دعا کے اپنے حق میں پورا ہونے کے لئے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے صالح اور عبادت گزار بندے ثابت کر دکھائیں۔ چنانچہ ہم اس مضمون کو سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیان فرمودہ تفسیر کے ایک اقتباس پر ہی ختم کرتے ہیں۔ حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"اس آیت (یعنی مذکورہ بالا آیت ۱۱۳) میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنی اُمت کے متعلق ایک دعا سکھائی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ اے محمدؐ رسول اللہ! تو دعا کر کہ خدایا جس وقت مسلمانوں پر تنزل کا زمانہ آئے اور یہودی پھر ارضِ مقدسہ میں آ جائیں تو گو میری اُمت کے لوگ اُس وقت کمزور ہونگے مگر اصل حکومت تو میری ہی ہوگی کیونکہ میں تیری طرف سے قیامت تک کے لئے خاتم النبیینؐ مقرر ہوا ہوں۔ پس مسلمانوں کی شکست میری شکست ہوگی۔ میں تیرے حضور میں محبوب ہوں اور یہودی تیرے حضور میں مغضوب ہیں۔ پس میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ ایسے وقت میں میرا لحاظ کر کے میری قوم اور یہودیوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور میری قوم کو یہودیوں پر فتح دے تاکہ پھر میری قوم عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ میں شامل ہو کر فلسطین پر قابض ہو جائے۔

ظاہر ہے کہ جو دعا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے قرآن کریم میں بیان کی گئی ہے وہ ضرور پوری ہو کر رہے گی کیونکہ خدا تعالیٰ تمسخر نہیں کیا کرتا۔ پس مسلمانوں کو ایک طرف تو اپنی اصلاح کی فکر کرنی چاہیئے کیونکہ قرآن کریم کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ نے انکو تنبیہہ کر دی ہے اور دوسری طرف انہیں اپنے انجام سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے کیونکہ خدا تعالیٰ نے ان کی دوبارہ کامیابی کے لئے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے دعا کروا دی ہے جو پوری ہو کر رہے گی۔" (تفسیر کبیر جلد چہارم صفحہ ۵۷۸ تا ۵۷۹)

حق و باطل کی معرکہ آرائی!

جاگ صحرائے عربؑ، اک برقِ صد پیکر نکال
کشتِ ظالم جس سے لالہ گوں ہو وہ نشتر نکال

بڑھ کے اپنی عظمتِ اسلاف کے گوہر بکھیر
اُٹھ کے اپنی تیغِ جوہر دار کے جوہر نکال

مُدتوں بیداد پر مائل رہی فتنہ گری
اب مٹے جس سے یہ شر وہ دستِ حق پرور نکال

دیدۂ بیدار اپنی قوتوں سے کام لے
جذبۂ جانباز کوئی ضربتِ حیدرؓ نکال

کیوں مُسلط ہو دل و دیدہ پہ افسونِ فرنگ
"ساقیا ساغر زمیں پر پھینک اور خنجر نکال"

عالمِ اسلام کے ناسور کو نابود کر
حلقۂ ایمان سے یہ اک بُتِ کافر نکال

ارضِ ابراہیمؑ پہ باطل کدے کیونکر رہیں؟
یا انہیں جی کر ہٹا اور یا انہیں مر کر نکال

اپنی فطرت سے اُٹھا کوئی صدائے سر بلند
اپنے دامن سے کوئی ایثار کا پیکر نکال

غلبۂ اسلام کی بُنیاد کو پائندہ کر
آنے والے دور کو اپنے لہو سے زندہ کر

(عبدالسلام اختر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک دعاؤں کا مہینہ ہے

سلطان احمد پیر کوٹی

رمضان المبارک کو دعاؤں سے خاص تعلق ہے اور دعا ہی ایک ایسی چیز ہے جو انسان کو کامیابی سے ہمکنار کر دیتی ہے اور کمزور بے کس بے بس اور ظاہری اسباب سے محروم لوگوں کا وسیلہ ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے "یہ (رمضان المبارک) دعاؤں کا مہینہ ہے" اور اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں رمضان المبارک کے روزوں کی غرض و غایت یہ بیان کی ہے لعلکم تتقون (البقرہ) یعنی تم پر رمضان کے روزے اس غرض سے فرض کئے ہیں تا تم ان کے ذریعہ تقویٰ اختیار کرو روحانی اور اخلاقی کمزوریوں سے بچو اتقاء وقایہ سے ہے جس کے معنے ڈھال کے ہیں جس کے ذریعہ انسان دشمن کے حملہ سے بچتا ہے گویا لعلکم تتقون میں اس طرف اشارہ ہے کہ تم اس ماہ میں روزہ کی عبادت کے نتیجہ میں مجھے اپنی ڈھال بناؤ گے اور اس طرح ہر دینی و دنیوی ضعف سے محفوظ ہو گے۔

تقویٰ انسان کی حقیقی عظمت کا باعث ہے اس کے ذریعہ انسان کو خدا تعالیٰ جلال اور نعمتوں سے نوازتا ہے اور اس کی وجہ سے وہ اسے اپنی معیت عطا کرتا ہے (ان اللہ مع المتقین) وہ اسے دوست بنا لیتا ہے (واللہ ولی المتقین) اس کو اپنا محبوب بنا لیتا ہے (ان اللہ یحب المتقین) اور جب اللہ تعالیٰ کسی کا ولی بن جاتا ہے وہ اس سے محبت کرنے لگتا ہے تو لازماً وہ اس کی ہر حاجت کو پورا کرے گا۔ اس کی پکار کو سنے گا۔ ضرورت کے وقت اس کی مدد کو پہنچے گا گویا روزہ تقویٰ پیدا کرتا ہے اور تقویٰ کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کا قرب عطا ہوتا ہے۔ اس کی دوستی اور معیت نصیب ہوتی ہے اور اس دوستی اور معیت کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ انسان کی دعاؤں کو سنتا اور انہیں شرف قبولیت بخشتا ہے

پھر رمضان المبارک کے روزوں کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اذا سألک عبادی عنی فانی قریب۔ اے میرے رسول جب میرے بندے میرے متعلق تجھ سے سوال کریں تو تو کہدے کہ میں ان کے بالکل قریب ہوں۔ انسان جب رمضان المبارک میں روزہ رکھ کر بھوک اور پیاس کی تکلیف برداشت کرتا ہے عبادت وغیرہ میں اپنی نیند کا ایک حصہ روزانہ صرف کرتا ہے اور اپنے وقت کو قرآن کریم کی تلاوت اور عبادت میں گذارتا ہے اور ثابت کر دیتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کا در چھوڑ کر اور کہیں نہیں جائے گا تو اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے دروازے اس پر کھل جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اس کے قریب ہو جاتا ہے اور اس کی آواز کو سن لیتا ہے جیسا کہ فرمایا انی قریب میں تمہارے بالکل قریب ہوں اور جو شخص اس مقام کو پا لیتا ہے اس کی دعائیں رائیگاں نہیں جاتیں بلکہ وہ خدا تعالیٰ کے حضور قبولیت کا شرف حاصل کرتی ہیں اور اس کے نتیجہ میں انسان ہر قسم کے احتیاج سے محفوظ ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی ضرورتوں کو خود پورا کرتا اور اس کی حفاظت و حمایت کرتا ہے لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ ایک شرط بھی رکھی ہے اور وہ یہ ہے کہ فلیستجیبوا لی و لیومنوا بی وہ میرے احکام کی پوری طرح تعمیل کریں اور مجھ پر کامل ایمان رکھیں میری صفات کی معرفت حاصل کر کے میرے اخلاق کے رنگ میں رنگین ہو جائیں اور اس بات پر یقین رکھیں کہ میں انہیں ضائع نہیں ہونے دوں گا۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے:۔

ان فی رمضان ینادی
مناد بعد الثلث الاول
او ثلث اللیل الآخر
الا سائل یسأل فیعطی
او مستغفر یستغفر
فیغفر لہ او تائب
یتوب فیتوب اللہ
علیہ

رمضان کی ہر رات کے آخر میں ایک پکارنے والا پکارتا ہے کہ کیا کوئی سوالی ہے کہ اسے دیا جائے۔ کیا کوئی مغفرت چاہنے والا ہے کہ اس کے گناہ معاف کئے جائیں اور کیا کوئی توبہ کرنے والا ہے کہ اس کی توبہ قبول کی جائے۔

یہ کہنا درست نہیں کہ اس مہینہ سے خدا تعالیٰ کو کوئی زیادہ تعلق ہے باقی مہینوں سے وہ کم تعلق رکھتا ہے بلکہ اس میں بھی شبہ نہیں کہ اس نے اپنے بندوں پر احسان کر کے اس ماہ میں ایسے ذرائع مقرر فرمائے ہیں جن سے سوئے ہوئے لوگ بیدار ہو جائیں اور وہ سمجھیں کہ اگر سارا سال نہیں تو کم از کم اس ماہ میں وہ روحانی فائدہ اٹھائیں۔ انسان کے لئے یہ مہینہ گویا موسم بہار ہے اس کے ایمان کا درخت اس ماہ میں روحانی نشوونما پاتا ہے۔ تر و تازگی حاصل کرتا ہے اور اس کے نئے پتے پھل اور پھول نکل آتے ہیں۔

اس ماہ میں دعاؤں کی قبولیت کی ایک وجہ یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے بدیوں اور گناہوں کے محرکات کو دبا دیتا اور نیکی کے محرکات کو ترغیب دیتا ہے۔ چنانچہ رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں:۔

اذا جاء رمضان
فتحت ابواب الجنۃ
وفی روایۃ عنہ
قال قال رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم
اذا دخل رمضان
فتحت ابواب السماء
وغلقت ابواب جہنم
وسلسلت الشیاطین
(بخاری)

جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور ایک دوسری روایت میں اسی راوی (حضرت ابوہریرہ رضی) سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب رمضان آتا ہے تو آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں اور دوزخ کے دروازے بند ہو جاتے ہیں۔ اور شیاطین جکڑ دئے جاتے ہیں۔

اور ترمذی میں آتا ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

غلقت ابواب النار
فلم یفتح منہا باب
وفتحت ابواب الجنۃ
فلم یغلق منہا باب
وینادی مناد یا باغی
الخیر اقبل ویا باغی
الشر اقصر وللہ عتقاء
من النار وذلک فی
کل لیلۃ

یعنی رمضان شروع ہوتے ہی جہنم کے دروازے بلا استثناء بند کر دئے جاتے ہیں اور جنت کے دروازے کھول دئے جاتے ہیں۔ جنت کا کوئی دروازہ بند نہیں رہنے دیا جاتا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ نیک اعمال بجا لانے والوں پر انعامات کی بارش ہوتی ہے۔

پھر فرمایا ایک منادی کرنے والا اعلان کرتا ہے کہ اے طالب خیر نیکی کی طرف متوجہ ہو اور اے برائی کا ارادہ کرنے والے تو پوری طرح بدی سے رک جا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اس ماہ میں کئی لوگوں کو جہنم کے عذاب سے آزاد کر دیتا ہے۔ اور یہ کارروائی رمضان میں ہر روز ہوتی ہے۔

پھر فرماتے ہیں:۔

فیہ لیلۃ خیر من الف
شہر من حرم خیرہا
فقد حرم

اس مہینہ میں ایک ایسی رات رکھی ہے جو ایک ہزار مہینوں سے بہتر ہے جو شخص اس کی خیر و برکت سے محروم رہا اس کی بدقسمتی میں کوئی شبہ نہیں۔

قرآن کریم نے اس رات کی فضیلت کو یوں بیان فرمایا ہے:۔

لیلۃ القدر خیر من
الف شہر تنزل
الملائکۃ والروح فیہا
باذن ربہم من کل
امر سلام ہی حتی
مطلع الفجر (القدر)

یہ رات بھی عظیم الشان تقدیروں والی رات ہے یہ ہزار مہینوں سے بہتر ہے اس میں ہر قسم کے فرشتے اور روح (کلام الٰہی لانے والے فرشتے) نازل ہوتے ہیں یہ فرشتے اپنے رب کے حکم سے تمام دینی و دنیاوی امور کی تدابیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نو درست کرنے کے لئے اترتے ہیں۔ وہ کلام الٰہی کا جذبہ پیدا کرنے کے لئے لوگوں کی طرف خدا تعالیٰ کا حکم لاتے ہیں پھر ان فرشتوں کے اترنے کے بعد امن ہی سلامتی ہوتی ہے اور یہ حال صبح کے طلوع ہونے تک رہتا ہے۔

پھر اس ماہ میں قبولیت دعا کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ان ایام میں چھوٹے اور بڑے بوڑھے اور جوان عورتیں اور مرد سارے ہی رات کو اٹھتے ہیں وہ عورتیں جو شرعی لحاظ سے روزہ سے مستثنیٰ ہیں وہ بھی سحری کے وقت کھانا کھانے کے لئے اٹھتی ہیں اس لئے ان کی دعائیں الہامی دعاؤں کا رنگ اختیار کر لیتی ہیں اور جس طرح اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے سواد اعظم کی آواز کو اپنی آواز قرار دیا ہے اسی طرح جب سب مسلمان اکٹھے ہو کر دعائیں مانگتے ہیں تو ان کی دعائیں الہامی رنگ اختیار کر لیتی ہیں اور دوسری دعاؤں کی نسبت زیادہ قبول ہوتی ہیں۔

پھر ایک وجہ اس ماہ میں دعاؤں کے زیادہ قبول ہونے کی یہ ہے کہ اس میں انسان ایک طرح سے اللہ تعالیٰ سے مشابہت اختیار کر لیتا ہے۔ یا کم از کم مشابہت اختیار کرنے کی کوشش کرتا ہے مثلاً خدا تعالیٰ کی ایک صفت ہے

لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ

اسے نیند اور اونگھ نہیں آتی۔ ایک روزہ دار بھی رمضان میں ہر رات نیند کا ایک حصہ قربان کرتا ہے سحری کھانے اور تہجد کے لئے اٹھتا ہے دعاؤں میں ایک حصہ رات کا خرچ کرتا ہے قیام کرنے والے کو تو اس ماہ میں دو تین گھنٹوں سے زیادہ نیند کا موقعہ نہیں ملتا اس طرح ایک رنگ میں انسان خدا تعالیٰ سے مشابہت پیدا کر لیتا ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ کھانے پینے سے پاک ہے انسان ہمیشہ کے لئے کھانا پینا تو چھوڑ نہیں سکتا کیونکہ اسکے اعضاء تحلیل ہوتے رہتے ہیں اور صحت اور بدنی قوت کو قائم رکھنے کے لئے اسے غذا کی ضرورت ہوتی ہے مگر پھر بھی رمضان میں صبح سے شام تک کھانا نہ کھا کر وہ ایک حد تک خدا تعالیٰ کا مظہر بن جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی شان ہے کہ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا اس کی نہ بیوی ہے نہ اولاد اور ایک روزہ دار رمضان میں روزہ کے دوران جنسی تعلقات سے کنارہ کش ہو کر خدا تعالیٰ کی اس صفت کا رنگ بھی اختیار کر لیتا ہے۔ پھر خدا تعالیٰ خیر ہی خیر ہے اور روزہ دار کو بھی رمضان میں خاص طور پر نیکیاں کرنے کا حکم ہے وہ غیبت سے بچتا ہے چغلی عیب جوئی اور دوسری برائیوں سے اجتناب کرتا ہے بری عادتوں کو ترک کرتا ہے ورنہ اس کا روزہ روزہ نہیں رہتا۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

مَنْ لَّمْ يَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ
وَالْعَمَلَ بِهٖ فَلَيْسَ
لِلّٰهِ حَاجَةٌ فِیْ اَنْ يَّدَعَ
طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ

جو شخص جھوٹ بولنا اور لغو کام کرنا نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو اس بات کی کچھ ضرورت نہیں کہ (روزہ کا نام کر کے) وہ اپنا کھانا پینا چھوڑ دے۔

بہر حال انسان رمضان میں کوشش کرتا ہے کہ اس میں خیر ہی خیر ہو اور ایک حد تک خدا تعالیٰ سے مشابہت اختیار کر لیتا ہے غرض اس ماہ میں انسان اپنے آپ کو مظہر خدا بنا لیتا ہے اور جب مظہر خدا ہونے کی صورت میں اس کی پکار خدا تعالیٰ کی پکار اور اس کی دعا خدا تعالیٰ کی دعا بن جائیگی تو اس کی قبولیت میں کیا شبہ ہو سکتا ہے

پھر روزہ دار کی دعاؤں کو اس لئے بھی خاص طور پر سنا جاتا اور قبول کیا جاتا ہے کہ روزہ کی عبادت خدا تعالیٰ کو بہت محبوب ہے حضرت ابو ہریرہؓ کی ایک روایت بخاری میں نقل کی گئی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! خدا کہتا ہے کہ

كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهٗ
اِلَّا الصِّيَامَ فَاِنَّهٗ لِیْ
وَاَنَا اَجْزِیْ بِهٖ

انسان کے تمام کام اس کے لئے ہیں سوائے روزہ کے کہ وہ میرے لئے ہے اور میں خود اس کا بدلہ دوں گا۔

پھر ارشاد فرمایا:۔

وَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِيَدِهٖ
لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ
اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ
رِيْحِ الْمِسْكِ يَتْرُكُ
طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ
وَشَهْوَتَهٗ مِنْ اَجْلِیْ

قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے اس لئے روزہ دار اپنا کھانا پینا اور اپنی خواہش میرے لئے چھوڑ دیتا ہے اور جس شخص کے منہ کی بو کو بھی اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے اس کی دعاؤں کو وہ کیوں قبول نہیں کرے گا۔

(باقی)

ماریشس کے بھائی آدم محراب مرحوم

مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر سیکرٹری نصرت جہاں کمیٹی ربوہ

۲۲ اور ۲۳ ستمبر ۱۹۷۳ء کو جماعت احمدیہ ماریشس کا جلسہ سالانہ تھا جو نہایت درجہ کامیاب رہا انتظامیہ کمیٹی کے صدر بھائی حنیف جواہر صاحب اور سیکرٹری بھائی شمس بادعلی صاحب مبارکباد کے مستحق ہیں۔

جلسہ کی کامیابی کی خبر دیتے ہوئے وہاں کے مشنری انچارج مکرمی مولوی صدیق احمد صاحب منور نے ساتھ ہی نہایت غمناک خبر بھی سنائی کہ ہمارے ماریشس مبلغ بھائی آدم محراب صاحب جلسہ سالانہ کے پہلے سیشن کے بعد اچانک وفات پا گئے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔

۲۲ ستمبر کو پہلے اجلاس میں ان کی تقریر تھی جو بڑے زوردار اور جوشیلے الفاظ میں انہوں نے کی اجلاس ختم ہوا تو انہوں دل میں درد کی شکایت کی طبی امداد فوراً بہم پہنچائی گئی مگر خدا تعالیٰ کا بلاوا آچکا تھا سو فوراً اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہو گئے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم ۱۹۵۵ء کے بعد احمدی ہوئے تھے احمدیہ لٹریچر کا خوب مطالعہ کیا انہیں تبلیغ کا جنون تھا کپڑے کا کاروبار کرتے تھے کاروبار سے زیادہ وقت ان کا تبلیغ میں گزرتا تھا بعد میں ان کو ہمہ وقت تبلیغ کے لئے مقرر کر دیا گیا۔ اور اب موت بھی تبلیغی مصروفیت کے وقت آئی۔ عاجز جب دوسری مرتبہ ۱۹۶۶ء میں ماریشس گیا تو انہوں نے تبلیغ کے کام میں میرا خوب ہاتھ بٹایا۔ چونکہ خود باعمل دوست تھے اس لئے ان کے دلائل بھی خوب مؤثر ثابت ہوتے تھے کئی دوست ان کے ذریعہ اسلام کے حقیقی نور سے منور ہوئے اور بیعت کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔

پائی کے گاؤں میں ان کی رہائش تھی جہاں ان کی تبلیغ سے احمدیہ جماعت قائم ہو گئی تھی اور پھر احمدیہ مسجد نور کی تعمیر ہوئی۔

وہ احمدیت کے نڈر سپاہی تھے اور تبلیغ یا تربیت کے کسی موقعہ کو ضائع جانے نہیں دیتے تھے حضرت خلیفۃ المسیح اور مبلغین سلسلہ سے انہیں پیار تھا اور حضور کی کامیابی کے لئے خوب دعائیں کیا کرتے تھے۔

اللہ تعالیٰ مرحوم بھائی کو اپنی نعماء سے نوازے اور ان کے اہل و عیال کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں توفیق دے کہ وہ دنیا کے اس کنارے میں احمدیت کے جھنڈے کو اپنے باپ کی طرح بلند رکھیں۔ آمین۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اجتماع خدام الاحمدیہ سے متعلق تازہ ارشاد

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ ۵ اخاء (اکتوبر) میں ارشاد فرمایا ہے کہ:۔

"خدام الاحمدیہ کے اجتماع میں جو رمضان کے بعد جلد منعقد ہوگا مجالس اور خدام کی پچھلے سال سے کہیں زیادہ نمائندگی ہونی چاہیئے یہ اس لئے بھی ضروری ہے کہ مومن کا قدم ہمیشہ آگے بڑھتا ہے پیچھے نہیں ہٹا کرتا"

حضور کے اس ارشاد کے پیش نظر قائدین مجالس سے گذارش ہے کہ زیادہ سے زیادہ کوشش کریں کہ خدام کثرت سے اجتماع میں شامل ہوں اجتماع میں شامل ہونے والے خدام کے نام طے کر کے مرکز کو مطلع کریں یاد رہے کہ امسال سالانہ اجتماع ۲-۳-۴ نومبر ۱۹۷۳ء کو ربوہ میں ہو رہا ہے

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اعلان برائے ناصرات الاحمدیہ

ناصرات الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے موقع پر نظم پڑھنے کا مقابلہ مندرجہ ذیل نظموں میں سے ہوگا:۔

۱۔ محمود کی آمین کے آخری دس اشعار (درثمین)
۲۔ ایمان مجھ کو دے دے عرفان مجھ کو دے دے (کلام محمود)
۳۔ اک نہ اک دن پیش ہوگا تو فنا کے سامنے (درثمین)

۵۰۰ اور اس سے کم تعداد پر ناصرات کی معیار اول سے صرف ایک ہی بچی مقابلہ میں حصہ لے سکے گی باقی دو معیار شامل نہیں ہوں گے۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ تک صد فی صد

بجٹ پورا کرنے والی مجالس کو سند امتیاز دی جائے گی

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جلسہ یوم والدین

بچوں کی تربیت میں والدین کے حصہ کو تقویت پہنچانے اور انتظامیہ کو جو مشکلات ہیں ان کے ازالہ کے لئے مجلس خدام الاحمدیہ دارالصدر جنوبی نے ۱۴ ستمبر کو نماز مغرب کے بعد مسجد محمود میں جلسہ یوم والدین منعقد کیا گیا جس کی صدارت مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے کی اور مکرم مولوی بشارت احمد صاحب امروہوی نے "تربیت اولاد" اور مکرم مولوی محمود احمد صاحب جہلمی نے "والدین کے حقوق" پر تقاریر کیں۔ اس کے بعد خاکسار نے اطفال کی ماہانہ رپورٹ کارگزاری پیش کی۔ رپورٹ کے بعد مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے صدارتی تقریر کی بعدہ بچوں میں انعامات تقسیم فرمائے۔ اس کے بعد مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب زعیم حلقہ نے اُن مشکلات کا ذکر کیا جن کا مجلس کو سامنا ہے اور والدین سے درخواست کی کہ وہ انتظامیہ کے ساتھ بھرپور تعاون فرمائیں۔ تاکہ ہم سب مل جل کر احمدیت کی نئی پود کی اعلیٰ رنگ میں تربیت کر سکیں۔ ازاں بعد اجتماعی دعا ہوئی اور جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(منتظم اطفال دارالصدر جنوبی ربوہ)

دعائے مغفرت

میرے ہم زلف مکرم محمد لطیف صاحب آف گرونڈی ۱۳ ستمبر کو شدید پیٹ درد کی وجہ سے وفات پاگئے۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم بہت نیک اور مخلص احمدی تھے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ (رشید احمد انور سپرنٹنڈنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

اجتماع کے دنوں میں لیڈی ڈاکٹر کی ضرورت

لجنہ مرکزیہ کو سالانہ اجتماع کے دنوں میں جو ۲۔ ۳۔ ۴ نومبر کو منعقد ہو رہا ہے لیڈی ڈاکٹر کی ضرورت ہے اگر ان تین دنوں کے لئے کوئی لیڈی ڈاکٹر وقت کر کے مرکز میں تشریف لا سکیں تو لجنہ مرکزیہ انکی ممنون ہوگی رہائش کا انتظام لجنہ مرکزیہ کے تحت ہوگا۔ (صدر لجنہ مرکزیہ)

سب سے اعلیٰ مرید اور ذائقہ شگفتی ہے

تریاق سلیمانی

تبخیر معدہ۔ بدہضمی۔ پیٹ درد۔ ہیضہ۔ متلی۔ قے اور اسہال میں کسی سے بہتر اور کوئی دوا نہیں۔

المنار دواخانہ۔ ربوہ

دانت

نکلوا کر بھی آرام نہیں آیا کیونکہ مرض کا سبب باقی ہے

پائیوریا کا سبب اینٹی پائیوریا سے

اور

پھیپھڑوں کی وجہ اینٹی کیپری سے دور ہو جاتی ہے

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی

گول بازار ربوہ۔ فون ۲۶۵ ب ۶۳

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ

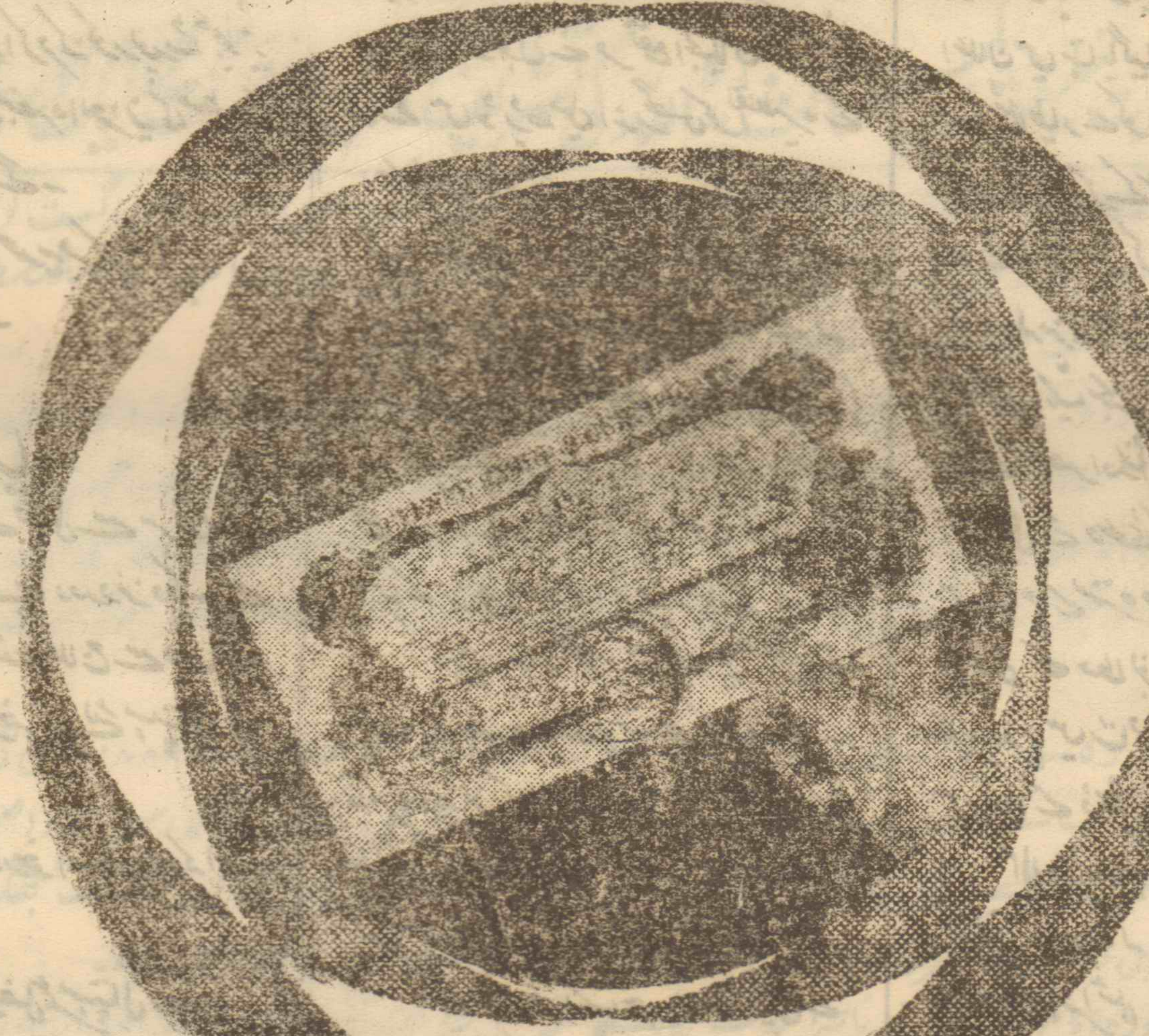

۱۲½ فیصد منافع ٹیکس سے چھوٹ

- رقم اور منافع دونوں پر ٹیکس معاف
- ۱۰۰ روپے دس سال میں ۲۲۵ روپے بن جاتے ہیں
- ۳ ماہ بعد کبھی بھی بھنائے جا سکتے ہیں
- آپ کی بچت سے ملک کے دفاع اور ترقی میں مدد ملتی ہے

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکیٹ

قومی بچت کے مرکز، بینک یا ڈاکخانے سے خریدیے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مغربی افریقہ سے دو ڈاکٹر صاحبان کی پاکستان میں واپسی

۱۔ محترم ڈاکٹر بشیر احمد صاحب مجلس نصرت جہاں سکیم کے تحت غانا (مغربی افریقہ) میں خدا تعالیٰ کے فضل سے تقریباً تین سال تک کامیابی کے ساتھ طبی خدمات سرانجام دینے کے بعد ستمبر ۱۹۷۳ء میں واپس وطن تشریف لے آئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے اجر عظیم سے نوازے اور آئندہ بھی بڑھ چڑھ کر خدمات دینیہ بجا لانے کی توفیق بخشے۔ اب ان کی جگہ محترم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب کام کر رہے ہیں۔

۲۔ محترم ڈاکٹر سعید احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر گیمبیا (مغربی افریقہ) رخصت پر واپس وطن تشریف لائے ہیں۔ گیمبیا میں اس وقت خدا تعالیٰ کے فضل سے نصرت جہاں سکیم کے تحت چلنے والے پانچ طبی مراکز کامیابی کے ساتھ چل رہے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ محترم ڈاکٹر صاحب موصوف پاکستان میں اپنی رخصت گذار کر بخیر و عافیت واپس جائیں اور وہاں پہلے سے زیادہ خدمات کی توفیق حاصل ہو۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

انتخاب قائدین مجالس خدام الاحمدیہ

۷۵-۱۹۷۳ء کے لئے قائدین مجالس کے انتخاب کے بارہ میں پریذیڈنٹ صاحبان اور قائدین اضلاع کو گذارش کی گئی تھی۔

جن مجالس میں قائدین کا انتخاب نہیں ہوا ان میں جلد انتخاب کروا کر مرکز کو رپورٹ بھجوائیں۔ بامید منظوری سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ نئے قائدین سالانہ اجتماع کے بعد چارج لیں گے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

احباب نادار مریضوں کے علاج میں مدد کریں

فضل عمر ہسپتال جماعت احمدیہ کا قومی ادارہ ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر قوم اور ملت کے نادار مریضوں کو علاج اور تشخیص کی یہاں پر بہت سہولت دی جاتی ہے دور و نزدیک سے مریض علاج کے لئے آتے ہیں۔ اور اکثر استطاعت نہ رکھنے کی وجہ سے مفت علاج سے فائدہ اٹھاتے ہیں یہ کام صرف اس وجہ سے ممکن ہے کہ احباب جماعت اس کار خیر کے لئے ہسپتال کی مالی امداد فرماتے ہیں۔

اس سال سیلاب کی وجہ سے ہسپتال پر بوجھ زیادہ پڑا ہے اس لئے درخواست ہے کہ احباب نادار مریضوں کے علاج کے سلسلے میں خاص طور پر ہسپتال کی امداد فرمائیں۔

(خاکسار غلام حسین چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

قاضی احمد ضلع نواب شاہ سندھ کے ایک مخلص دوست مکرم ڈاکٹر عبد القدیر صاحب کو بتاریخ ۱۷ ستمبر کراچی میں سفر کے دوران حادثہ پیش آیا جس میں اللہ تعالیٰ نے معجزانہ طور پر صرف ڈاکٹر صاحب موصوف کو بچا لیا جب کہ ان کے ۹ [illegible] قریباً جاں بحق ہو گئے۔ ڈاکٹر صاحب کو کچھ چوٹیں آئی ہیں۔ اور وہ ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام سے ان کی جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

۲۔ مورخہ ۲۳ ستمبر کو مکرم غلام حیدر صاحب ارشد قائد مجلس خدام الاحمدیہ خانپور ضلع رحیم یار خان کو دکان کی چھت اور دیوار ان پر گر جانے کی وجہ سے چوٹیں آئی ہیں۔ احباب جماعت سے اس مخلص بھائی کے جلد شفایاب ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

انصار اللہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع میں کثرت کے ساتھ شریک ہوں (قائد عمومی)

مصر نے یہودیوں کی سب سے مضبوط دفاعی لائن توڑ دی

پیش قدمی جاری ہے

شام نے کل الجیلان کی پہاڑیوں اور دوسرے علاقوں میں اسرائیل کے ۳۹ ہوائی جہاز مار گرائے

فدائین نے درہ متلا پر قبضہ کر لیا۔ اسرائیلی فوجیں مورچے خالی کر کے بھاگ رہی ہیں

قاہرہ ۱۱ اکتوبر۔ عربوں اور اسرائیل کے درمیان کل پانچویں روز بھی گھمسان کی جنگ جاری رہی۔ کل سولہ ہزار عراقی فوج کی شمولیت سے جنگ کا دائرہ مزید وسیع ہو گیا ہے اب تک مصر اور شام کے علاوہ عراق، مراکش اور الجزائر کی فوجیں براہ راست اسرائیل کے خلاف میدان میں آگئی ہیں۔ مصری فوجوں نے ٹینکوں اور بکتر بند دستوں کی مدد سے زوردار حملہ کر کے نہر سویز کے ساتھ ساتھ بارلیف کی دفاعی لائن توڑ دی ہے۔ اسرائیلیوں نے ۱۹۶۷ء کی جنگ کے بعد یہ دفاعی لائن تعمیر کی تھی جسے اسرائیل ناقابل تسخیر سمجھتا تھا اور شامی فوجوں نے مرتفع الجیلان سے اسرائیلی علاقے میں ڈیڑھ میل اندر گھس کر القنطیرہ کے اہم شہر کا محاصرہ کر لیا ہے۔ شامی فوجیں [illegible] تک اسرائیلی علاقے میں داخل ہو گئی ہیں، اور دشمن کے فوجی ٹھکانوں پر کامیاب حملے کر رہی ہیں۔ الجیلان کی پہاڑیوں اور شام کے شہری علاقوں پر اسرائیل شدید فضائی حملے کر رہا ہے۔ کل شام نے ان حملوں کے دوران اس کے مزید ۳۹ ہوائی جہاز مار گرائے۔

درہ متلا صحرائے سینا میں فلسطینی چھاپہ ماروں نے درہ متلا پر قبضہ کر لیا ہے۔

قاہرہ ریڈیو کے مطابق اسرائیلی فوجیں مورچے خالی کر کے بھاگ رہی ہیں اور وہ بھاری تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود پیچھے چھوڑ گئی ہیں۔

بیروت سے ایک خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ عراقی فضائیہ نے کل مرتفع الجیلان میں اسرائیلی ٹھکانوں پر [illegible] حملے کئے عراقی بمبار طیاروں نے صحرائے سینا میں دشمن پر فضائی حملے کئے اور اسرائیل کے متعدد میزائل اڈوں کو تباہ کر دیا۔ عراق کی فوجی کمان کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ عراقی طیاروں نے کل ایک اسرائیلی طیارے کو اس وقت مار گرایا جب وہ اردن کی سرحد عبور کر کے عراق کی فضائی حدود میں داخل ہونے کی کوشش کر رہا تھا۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ سولہ ہزار عراقی فوج اور سو ٹینکوں پر مشتمل ایک بکتر بند دستہ جنگ میں حصہ لینے کے لئے مصر اور شام کی کمان میں دے دیا گیا ہے۔

اسرائیل نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے مرتفع الجیلان میں شام کے سترہ طیارے مار گرائے۔ اسرائیلی ترجمان کے مطابق اسرائیلی طیاروں نے آج بحیرہ روم میں شامی بحریہ کے ہیڈ کوارٹر اور حمص میں تیل کے ذخیروں پر بھی حملے کئے۔

آل انڈیا ریڈیو کے نمائندے نے بیروت سے خبر دی ہے کہ مرتفع الجیلان اور صحرائے سینا میں اسرائیلی فوجوں کو بری طرح شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے اور وہ ناکامی کا منہ دیکھنے کے بعد پیچھے ہٹ رہی ہیں۔ اس ناکامی کی خفت مٹانے کے لئے اسرائیلی فضائیہ نے مصری اور شامی فوجوں پر اندھا دھند بمباری شروع کر دی ہے لیکن اس کی یہ بمباری عربوں کی پیش قدمی کو نہیں روک سکی۔ صحرائے سینا میں مصری فوج کی پیش قدمی کل بھی جاری رہی۔ اور اس نے کل کی جنگ میں اسرائیل کے پندرہ ٹینک تباہ کر دیئے۔ اور سوا سو سے زائد اسرائیلی فوجیوں کو قیدی بنا لیا۔ مصری فوجوں نے پرسوں اسرائیل کی ٹینک بریگیڈ [illegible] دو بکتر بند بریگیڈوں کا صفایا کر دیا تھا۔ قاہرہ کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ نہر سویز کے مشرق میں مصری فوجیں اسرائیلی مورچوں کو تباہ کرنے کے بعد اپنی پوزیشن مستحکم کر رہی ہیں۔

مبلغین اسلام [illegible] روانہ ہو گئے ہیں

مبلغین اسلام مکرم مولوی امام الدین صاحب، مکرم مولوی سعید احمد صاحب [illegible] اور مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف اور مکرم راجہ نصیر احمد صاحب فریضہ تبلیغ ادا کرنے کی غرض سے بیرون پاکستان جانے کے لئے ۱۱ اکتوبر بروز [illegible] ایکسپریس کے ذریعہ ربوہ سے روانہ ہوئے ہیں۔ احباب جماعت [illegible] اپنے مجاہد بھائیوں کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کرتے ہیں۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴